124205- کیا معدے میں ڈالی جانے والی دوربین سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے ؟

سوال

کیا معدے میں ڈالی جانے والی دوربین سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

معدہ میں ڈالی جانے والی دوربین میڈیکل اور طبی ہے جو منہ کے راستہ سے اندر ڈالی جاتی ہے تاکہ اس سے یا تو معدہ کی تصویر لی جائے یا پھر چیک اپ کے لیے وہاں سے خوراک کا نمونہ حاصل کیا جائے یا کسی اور طبی سبب کے پیش نظر ڈالی جاتی ہے پھر کام مکمل ہونے پر منہ کے ذریعہ ہی باہر نکال لی جاتی ہے .

علماء کرام کا اختلاف ہے کہ اگر معدہ میں کوئی چیز پہنچ جائے تو کیا اس سے روزہ فاسد ہوجائیگا یا نہیں چاہے وہ چیز خوراک بنتی ہو یا خوراک نہ ہو، یا کہ صرف خوراک بننے والی چیز سے ہی روزہ فاسد ہوتا ہے ؟

تین فقہی مسلک مالکی شافعی اور حنبلی تو یہ کہتے ہیں کہ معدہ میں پہنچنے والی ہر چیز سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے .

اس بنا پر یہ دوربین بھی روزہ توڑنے کا باعث ہوگی.

اور احناف ان کی موافقت اس طرح کرتے ہیں کہ معدہ میں جانے والی ہر چیز روزہ توڑ دیتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ معدہ میں استقرار پکڑے .

اس بنا پر یہ دوربین معدہ میں جانے سے روزہ نہیں توڑے گی، کیونکہ یہ وہاں مستقر نہیں رہتی بلکہ اپنا کام پورا کرکے باہر نکال لی جاتی ہے .

دیکھیں : تبیین الحقائق للزیلعی (326/1) اور المجموع (317/6) اور الشرح الکبیر (410/7) اور شرح منتہی الارادات (448/1) اور بدایۃ المجتہد (153/2).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہ اختیار کیا ہے کہ :

" روزہ اسی وقت ٹوٹے گا جب خوراک بننے والی کوئی چیز معدہ میں جائیگی، ان کا کہنا ہے :

ظاہر یہی ہے کہ جو چیز خوراک نہیں بنتی اس کے نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا مثلا کنکری وغیرہ " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی (528/20).

چنانچہ اس قول کی بنا پر یہ ٹیلی سکوپ روزے کو فاسد کرنے کا باعث نہیں بنےگی، یہی قول راجح ہے، کیونکہ نص تو دلالت کرتی ہے کہ کھانا پینا روزہ توڑنے کا باعث ہے .

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اب تمہیں ان (بیویوں) سے مباشرت کی اور اللہ تعالی کی لکھی ہوئی چیز کو تلاش کرنے کی اجازت ہے، تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے پھر رات تک روزے کو پورا کرو}. البقرۃ (187).

اور یہ ٹیلی سکوپ نہ تو کھانے میں شامل ہوتی ہے اور نہ ہی پینے میں اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں آتی ہے، کیونکہ اس سے نہ تو جسم کو کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ خوراک ملتی ہے.

لیکن .... اگر اس ٹیلی سکوپ پر کوئی ایسی چیز لگائی جائے جس سے معدہ میں جانا آسان ہو جائے، یا پھر اس کے ذریعہ کوئی محلول (مثلا ایسڈ) چھڑکا جائے جو اندر جا کر صفائی کرے اور تصویر بنانے میں آسانی ہو تو اس مواد کے معدہ میں جانے سے روزہ ٹوٹ جائیگا، کیونکہ جسم اسے جذب کر کے اس سے خوراک حاصل کریگا، تو اس طرح یہ کھانے اور پینے کی طرح ہوگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ امام احمد کے مذہب کے مطابق معدہ میں پہنچنے والی ہر چیز سے روزہ ٹوٹنے کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"چنانچہ اگر کسی انسان نے معدہ میں ٹیلی سکوپ داخل کی حتی کہ وہ معدہ میں پہنچ جائے تو اس سے حنبلی مذہب میں روزہ ٹوٹ جائیگا.

اور صحیح یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر اس کے ساتھ کوئی چکنی چیز لگائی جائے اور وہ معدہ میں پہنچ جائے تو یہ روزہ توڑ دے گی، اور بغیر ضرورت روزے کے حالت میں اسے استعمال کرنا جائز نہیں" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (6/370-371).

اور مجمع فقہ الاسلامی میں درج ذیل قرار ہے :

"درج ذیل امور روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں : ..... معدہ میں داخل کی جانے والی ٹیلی سکوپ جبکہ اس کے ساتھ کوئی محلول یا کوئی اور مواد نہ ہو" انتہی

دیکھیں : مجلۃ المجمع (10/453-455).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ :

معدہ میں داخل کی جانے والی ٹیلی سکوپ جب کسی مواد پر مشتمل ہو تو وہ روزہ توڑ دے گی، اور اگر بغیر کسی مواد اور محلول کے ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا.

دیکھیں : مفسدات الصیام المعاصرۃ تالیف ڈاکٹر احمد الخلیل (39-46).

واللہ اعلم.